1

12 ربیع الاول 1431ھ

Research Paper 2a

27 February 2010

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین

اَندھا دُھند پیروی کا اَنجام

میرے مسلمان بھائیو ! شیطانی وسوسوں کے باوجود اَپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اِس تحریر کو اوّل تا آخر لازمی، لازمی پڑھ لیں!

''اِیمان'' کی اَصل بُنیاد کیا ھے ؟

الحمد للہ ﷻ ! ہم مسلمان ہیں اور ہمارے ایمان کی اَصل بنیاد اَللّٰہ ﷻ اور اُسکے پیارے محبوب ﷺ کی سچی محبت ہی تو ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی مسلمان جان بوجھ کر کبھی اِن دو ہستیوں سے متعلق گستاخانہ نظریات رکھنے کا سوچ بھی نہیں سکتا کیونکہ یہ چیز دنیا و آخرت میں اُسکی بربادی کا سبب بن سکتی ہے چنانچہ :

✪ اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا مُّھِیْنًا ۝ [سورۃ الاحزاب ، آیت نمبر 57]

ترجمہ آیت مبارکہ : ''بے شک جو لوگ اَللّٰہ ﷻ اور اُسکے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت میں اَللّٰہ ﷻ کی پھٹکار ہے اور اُس نے اُنکے لئے ذلیل و خوار کر دینے والا عذاب تیار رکھا ہے۔'' ﴿ نَعُوْذُ بِاللّٰہ ﷻ ﴾

یہود و نصارٰی کی ''گمراھی'' کی بڑی وجہ

اَللّٰہ ﷻ نے یہودیوں اور عیسائیوں کی گمراہی و بربادی کی سب سے بڑی وجہ کا ذکر یوں فرمایا ہے:

✪ .... اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَھُمْ وَرُھْبَانَھُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ ۝ [سورۃ التوبہ ، آیت نمبر 31]

ترجمہ آیت مبارکہ : '' اُن (یہودی اور عیسائی) لوگوں نے اَللّٰہ ﷻ کو چھوڑ کر اَپنے درویش لوگوں اور علماء کو اَپنا رب بنالیا ہے۔'' (**وَحی** کو چھوڑ کر اَپنے بزرگوں کی مانتے ہیں)

نوٹ : یہودیوں اور عیسائیوں کے اِس گمراہ کُن طرزِ عمل کے برعکس اَللّٰہ ﷻ نے اَپنے محبوب سیدنا مُحمّد رسولُ اللہ ﷺ کے ذریعے ہمیں **وَحی** کی طرف راہنمائی فرمائی ہے :

✪ .... اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ھٰذَآ اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ [سورۃ الاحقاف ، آیت نمبر 4]

ترجمہ آیت مبارکہ : ''(کافر لوگ آپ ﷺ سے بحث کریں تو فرماؤ) : لاؤ میرے پاس (اَپنی کوئی) کتاب اِس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقل شدہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔''

اُمت مُحمّدیہ ﷺ پر ''شیطان'' کا خطرناک حملہ

ہمارا حقیقی دشمن شیطان ہمیں یہود و نصارٰی کی طرح اپنے علماء اور درویش لوگوں کی ﴿ اَندھا دُھند پیروی ﴾ کرواتے ہوئے گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام کروانا چاہتا ہے۔ اِسلیئے ہمارے اِنتہائی شفیق آقا اِمامِ اَعظم ، اِمامِ کائنات ، سید الاولین والاخرین ، اِمامُ الانبیاء و المرسلین ، شفیع المذنبین ، رحمۃ للعالمین ، سیدنا مُحمّد رسولُ اللہ ﷺ نے اَللّٰہ ﷻ کی طرف سے دی گئی غیبی خبر کے ذریعے ہمیں پہلے ہی اِس خطرے سے متعلق آگاہ فرمادیا چنانچہ :

✪ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ابو سعید خُدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا : '' یقیناً تم بھی پہلے لوگوں کے طریقوں کے پیچھے چل پڑو گے جس طرح بالشت ، بالشت کے ساتھ اور ہاتھ ، ہاتھ کے ساتھ (برابر ہوتا ہے) حتیٰ کہ اگر پہلے لوگوں نے کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہونے کا (بالکل فضول) کام کیا تو تم بھی اُن کے پیچھے چلو گے۔'' پوچھا گیا یارسول اللہ ﷺ اُن پہلے لوگوں سے مراد کیا یہودی اور نصرانی (عیسائی) ہیں ؟ تو آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا : '' اگر وہ مراد نہیں تو اور کون مراد ہیں ؟ ''

[صحیح بُخاری " کتابُ الاعتصام با لکتاب وا لسنہ " حدیث نمبر 7320 ، صحیح مُسلم " کتابُ العلم " حدیث نمبر 6781]

اِس تحریر کا ''واحد مقصد اِصلاح'' ھے

آج بعض بھائیوں کو اَللّٰہ ﷻ کی **وَحی** (قرآن اور صحیح احادیث) سے حق بات بتائی جاتی ہے تو وہ اَپنے فرقے کے علماء اور درویشوں کی ﴿ اَندھا دُھند پیروی ﴾ کرتے ہوئے بالکل یہود و نصارٰی کی طرح اُس دعوت کو رد کردیتے ہیں۔ لہٰذا یہاں مجبوراً اُنھی مشہور علماء اور درویشوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے چند ایک گستاخانہ نظریات کی نشاندہی اور پھر **وَحی** سے صحیح اِسلامی عقائد بھی بیان کیے جارہے ہیں تا کہ لوگ اَپنے فرقوں کے علماء اور درویشوں کی ﴿ اَندھا دُھند پیروی ﴾ کرنے کی بجائے کسی شخص کی وہی بات مانیں جو **وَحی** کے مطابق ہو کیونکہ ہماری دنیا و آخرت میں کامیابی اِسی پر منحصر ہے۔ **وَحی** کو چھوڑ کر صرف ہلاکت ہی ہلاکت ہے : ﴿ لیجئے ملاحظہ فرمائیے ! ﴾

1 علماء کا نظریہ (مولانا رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب اَپنے بارے میں لکھتے ہیں) : '' جھوٹا ہوں، کچھ نہیں ہوں، تیرا ہی ظل (سایہ) ہے، تیرا ہی وجود ہے، میں کیا ہوں، کچھ نہیں ہوں، اور جو میں ہوں وہ تُو ہے اور میں اور تُو (کا فرق کرنا) خود شرک در شرک ہے۔'' [دیوبندی : مولانا شیخ زکریا سھارنپوری صا حب " فضائل صد قات " صفحہ 558] ﴿ کتب خانہ فیضی لاہور ﴾

1 وَحی کا فیصلہ .... لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ ۚ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝

ترجمہ آیت مبارکہ : '' ہرگز نہیں ہے کوئی بھی شے اُسکی مثل، اور وہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔'' [سورۃ الشورٰی ، آیت نمبر 11]

2 علماء کا نظریہ '' جب مجمع ہوا کفار کا مدینہ پر کہ اسلام کا قلع قمع کردیں یہ غزوہ احزاب کا واقعہ ہے۔ رب ﷻ نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب ﷺ کی، شمالی ہوا کو حکم ہوا جا اور کافروں کو نیست و نابود کردے، ہوا نے کہا : ''بیبیاں رات کو باہر نہیں نکلتیں۔ تو اَللّٰہ ﷻ نے اُس (ہوا) کو بانجھ کردیا۔ اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔ پھر صبا سے فرمایا تو اُس نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا۔'' [بریلوی : مولانا احمد رضاخان صا حب " ملفوظات حصہ چہارم " صفحہ 377] ﴿ بک کارنر جہلم ﴾

2 وَحی کا فیصلہ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ [سورۃ یس ، آیت نمبر 82]

ترجمہ آیت مبارکہ : '' اُس (اَللّٰہ ﷻ) کا حکم (تو ایسا نافذ ہے کہ) جب کبھی کسی چیز کا اِرادہ کرتا ہے، تو اُسے اِتنا فرمادینا کافی ہے کہ ہوجا، تو وہ (اُسی وقت) ہوجاتی ہے۔''

3 علماء کا نظریہ ” ذوالنون حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے کیونکہ آپ کچھ روز مچھلی کے پیٹ میں رہے ۔۔۔۔۔ علماء فرماتے ہیں کہ اُس مچھلی کا پیٹ اَللّٰہ ﷻ کے عرشِ اَعظم سے افضل ہے کہ ایک پیغمبر کا کچھ دن تجلی گاہ رہا۔ جب مچھلی کا پیٹ عرشِ اَعظم سے افضل ہوگیا تو حضرت آمنہ خاتون کا وہ شکمِ پاک جس میں سیدالانبیاء ﷺ نو ماہ تک جلوہ افروز رہے وہ توعرشِ اَعظم سے کہیں افضل ہے۔“

[بریلوی : مفتی احمد یار نعیمی صاحب "شرح مشکوۃ" جلد سوم صفحہ 357] ﴿ قادری پبلیشرز لاہور ﴾

3 وَحی کا فیصلہ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ....O [سورۃ الاعراف ، آیت نمبر 54]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”بےشک تمہارا رب اَللّٰہ ﷻ ہےجس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دِن میں، پھر ﴿عرشِ اَعظم﴾ پہ جلوہ اَفروز ہوا (جیسا اُسکی شان کے لائق ہے)

4 علماء کا نظریہ ” وہ حصہ زمین (قبر مبارک) جو نبی ﷺ کے اعضاء مبارکہ کو مس کیے ہوئے ہے علی الاطلاق افضل ہے یہاں تک کہ کعبہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔“

[دیو بندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب " المہند علی المفند" صفحہ 28 ، دیو بندی : مولانا شیخ ذکریا سہارنپوری " فضائل حج " صفحہ 138] ﴿ مکتبۃ العلم لاہور ﴾ ، ﴿ کتب خانہ فیضی لاہور ﴾

4 وَحی کا فیصلہ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ O

ترجمہ آیت مبارکہ : ” اُنھوں نے اَللّٰہ ﷻ کی قدر نہ جانی جیسے جاننی چاہیے تھی۔ بےشک اَللّٰہ ﷻ قوت والا غالب ہے۔“ [سورۃ الحج ، آیت نمبر 74]

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ” میری شان کو اُس طرح مت بڑھا دینا جیسا کہ نصاریٰ (عیسائیوں) نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی تعریف میں (مبالغہ کرتے ہوئے اُنکو اپنے مقام سے ہی) بڑھا دیا تھا، میں تو اُس کا بندہ ہوں، پس مجھے اَللّٰہ ﷻ کا بندہ اور اُسکا رسول ﷺ ہی کہنا۔“

[صحیح بُخاری " کتابُ الانبیاء " حدیث نمبر 3445]

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا جُندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے 5 - دِن قبل ارشاد فرمایا: ” خبردار! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء علیہم السلام اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے خبردار! تم لوگ قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا بیشک میں تمہیں اِس حرکت سے منع کرتا ہوں۔“ [صحیح مُسلم "کتابُ المساجد" حدیث نمبر 1188]

5 علماء کا نظریہ ” ایک دن غوث اعظم (سب سے بڑے مشکل کشا) شیخ عبدالقادر جیلانی سات اولیاء کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے، ناگاہ بصیرت سے ملاحظہ فرمایا کہ ایک جہاز قریب غرق ہونے کے ہے، آپ نے ہمت و توجہ باطنی سے اُس کو غرق ہونے سے بچالیا۔“

[دیو بندی : مولانا اشرف علی تھانوی صاحب "امداد المشتاق" صفحہ 46] ﴿ اسلامی کتب خانہ ﴾

5 وَحی کا فیصلہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ O

ترجمہ آیت مبارکہ : ” (بھلا غور تو کرو اے لوگو !) کون قبول کرتا ہے بےقرار کی فریاد کو جب وہ (مصیبت کے وقت) اُس (اَللّٰہ ﷻ) کو پُکارے، اور دور کرتا ہے تکلیف کو، اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے، کیا اَللّٰہ ﷻ کے سوا بھی کوئی اور معبود ہے ؟ (نہیں ہرگز نہیں مگر) تم لوگ کم ہی غور وفکر کرتے ہو ! “ [سورۃ النمل ، آیت نمبر 62]

6 علماء کا نظریہ ” عرض : غوث (مشکل کشا) : ولایت کا ایک درجہ) ہر زمانے میں ہوتا ہے ؟ ، ارشاد : بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے ! “

[بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب "ملفوظات حصہ اول" صفحہ 106] ﴿ بک کارنر جہلم ﴾

6 وَحی کا فیصلہ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا O

ترجمہ آیت مبارکہ : ”بےشک اَللّٰہ ﷻ ہی نے آسمانوں اور زمین کو تھام رکھا ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹل جائیں تو پھر اَللّٰہ ﷻ کے سوا کوئی ایک بھی اَیسا نہیں کہ اُن کو تھام سکے۔ بےشک وہ برداشت کرنے والا معاف کرنے والا ہے۔“ [سورۃ فاطر ، آیت نمبر 41]

7 علماء کا نظریہ ” ایک مرتبہ سید جنید بغدادی دریائے دجلہ پر تشریف لائے اور یا اَللّٰہ ﷻ کہتے ہوئے اُس پر زمین کے مثل چلنے لگے ۔۔۔ ایک شخص نے عرض کی میں کس طرح آؤں فرمایا: یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔ اُس نے یہی کہا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا (کہ) حضرت خود تو یا اَللّٰہ ﷻ کہیں اور مجھ سے یا جنید کہلواتے ہیں ۔۔۔ اُس نے یا اَللّٰہ ﷻ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا۔ فرمایا وہی کہو یا جنید یا جنید ۔۔۔ اُس نے کہا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا ۔۔۔ فرمایا اَرے نادان ابھی تو جنید تک پہنچا نہیں اَللّٰہ ﷻ تک رسائی کی ہوس ہے ؟ “

[بریلوی : مولانا احمد رضاخاں صاحب "ملفوظات حصہ اول" صفحہ 97] ﴿ بک کارنر جہلم ﴾

7 وَحی کا فیصلہ **ترجمہ صحیح حدیث :** سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسولُ اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

” اَے بیٹے ! تو اَللّٰہ ﷻ کے احکام کی حفاظت کر اَللّٰہ ﷻ تیری حفاظت فرمائے گا۔ اَللّٰہ ﷻ کے حقوق کا خیال رکھ تو اُسے اپنے سامنے پائے گا۔ ﴿ اِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ ﴾ (ترجمہ : جب تو سوال کرے تو صرف اَللّٰہ ﷻ سے کرنا اور جب تو مدد طلب کرے تو صرف اَللّٰہ ﷻ ہی سے مدد طلب کرنا) اور جان لے کہ اگر پوری اُمت بھی جمع ہو کر تجھے کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکے گی مگر جو اَللّٰہ ﷻ چاہے۔ اور اگر پوری اُمت بھی جمع ہو کر تجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکے گی مگر جو اَللّٰہ ﷻ چاہے (تقدیر لکھنے کے بعد) قلم اُٹھ گئے اور صحیفے خشک ہو گئے۔“ [**نوٹ** : امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو حسن صحیح کہا ہے] [جامع ترمذی " کتاب صفۃ القیامۃ " حدیث نمبر 2516]

8 علماء کا نظریہ ” ﴿سورۃ الکھف آیت نمبر 110 قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ﴾ ” اَے محبوب ﷺ فرما دو کہ میں تم جیسا بشر ہوں “۔۔۔۔۔۔ اِس آیت میں کفار سے خطاب ہے چونکہ ہر چیز اپنی غیر جنس سے نفرت کرتی ہے لہٰذا فرمایا گیا کہ اَے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں۔ میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں (جیسا کہ) شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر

3

شکار کرتا ہے اِس سے کفار کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہے۔'' [بریلوی : مولانا مفتی احمد نعیمی صا حب "جآء الحق" صفحہ 145] ﴿ قادری پبلیشرز لاہور ﴾

8 وحی کا فیصلہ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا O [سورة بنی اسرائیل، آیت نمبر 48 ، سورة الفرقان، آیت نمبر 9]

ترجمہ آیت مبارکہ : '' (اَے محبوب ﷺ) ذرا دیکھو تو یہ (گستاخ) لوگ آپ کے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، سو وہ گمراہ ہوگئے پس وہ راستہ ہدایت نہیں پا سکتے۔''

9 علماء کا نظریہ '' اگر بعض علومِ غیبیہ مراد ہیں تو اُس میں حضورِ اکرم ﷺ کی کیا تخصیص ہے، ایسا علمِ غیب زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔'' [دیوبندی : مولانا اشرف علی تھانوی صا حب "حفظ الایمان" صفحہ 13 ، دیو بندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صا حب "المھند" صفحہ 51] ﴿قدیمی کتب خانہ﴾ ﴿مکتبہ العلم لاہور﴾

9 وحی کا فیصلہ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا O اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا O

ترجمہ آیت مبارکہ : ''وہ (اللّٰہ ﷻ ہی) غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اَپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اپنے رسول کے جسے وہ پسند کرلے (باقی لوگوں میں سے) لیکن اُس کے آگے پیچھے بھی پہرے دار مقرر کردیتا ہے۔'' [سورة الجن ، آیات نمبر 26 تا 27]

10 علماء کا نظریہ '' (نماز کے دوران) زنا کے وسوسہ سے اَپنی بی بی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے۔اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں اَپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں ڈوب جانے سے بُرا ہے۔'' [دیوبندی بزرگ : مولانا عبد الحی صا حب "صراط مستقیم" صفحہ 169] ﴿اسلامی اکیڈمی لاہور﴾

10 وحی کا فیصلہ **ترجمہ صحیح حدیث :** سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اِرشادفرمایا : ''۔۔۔۔ (نماز کی تشہد میں) یوں کہا کرو : ﴿ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ...... اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ..... عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ﴾ (ترجمہ : میری قولی، بدنی اور مالی عبادات اللّٰہ ﷻ کے لئے خاص ہیں، سلام ہو اَے نبی ﷺ آپ ﷺ پر اور اللّٰہ ﷻ کی رحمت اور برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور اللّٰہ ﷻ کے نیک بندوں پر بھی) پس جب وہ ایسا کہے گا تو آسمان و زمین میں موجود ہر نیک بندے کو (اور خصوصاً نبی ﷺ کو) یہ سلام پہنچ جائے گا۔'' [صحیح بُخاری "کتابُ الا ذان" حدیث نمبر 831 ، صحیح مُسلم "کتابُ الصلوٰة" حدیث نمبر 897]

11 علماء کا نظریہ '' اور یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللّٰہ ﷻ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے ۔۔۔۔۔۔ ﴿ آگے چل کر خود ہی بڑا ہو یا چھوٹا کی تعریف بھی بیان کردی، چنانچہ لکھتے ہیں ﴾ : انبیاء و اولیاء کو جو اللّٰہ ﷻ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے سو اُن میں یہی بڑائی ہے کہ اللّٰہ ﷻ کی راہ بتاتے ہیں۔'' [دیوبندی بزرگ : مولانا شاہ اسماعیل دھلوی شھید صا حب "تقویة الایمان" صفحہ 25 اور 32] ﴿ میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی 1368 ہجری ﴾

11 وحی کا فیصلہ ...... وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ O [سورة المنافقون ، آیت نمبر 8]

ترجمہ آیت مبارکہ : '' اور عزت تو صرف اللّٰہ ﷻ کیلئے، اُسکے رسول ﷺ کیلئے، اور ایمان والوں کیلئے ہے، مگر منافقوں کو اس کا علم نہیں ہے۔''

12 علماء کا نظریہ ''حضرت داؤد علیہ السلام کی ایک نظر جب وہاں پڑی جہاں نہ پڑنی چاہیے تھی یعنی اوریا کی بیوی پر، تو آپ علیہ السلام کو حق تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ کا سامنا کرنا پڑا ۔۔۔۔ ہمارے پیغمبر ﷺ کی ایک اِسی طرح کی نگاہ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی بیوی پر پڑی تو حضرت زید رضی اللہ عنہ پر اُن کی بیوی حرام ہوگئی (انھی سے بعد میں نبی ﷺ نے نکاح فرمایا یعنی اُم المومنین سیدہ زینب رضی الله عنها) اِسلئے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی نظر حالتِ صحو (یعنی حالتِ ہوش) میں تھی اور ہمارے پیغمبر ﷺ کی نظر حالتِ سکر (یعنی مدہوشی کی حالت) میں تھی۔'' ["کشف المحجوب" باب 14 سُکر اور صحو کا بیان: دیوبندی ترجمہ : مولانا عبدالروف فاروقی صفحہ 291 ، بریلوی ترجمہ: مولانا فضل الدین گوھر صفحہ 267] ﴿اسلامی کتب خانہ لاہور﴾ ﴿ضیاالقرآن پبلیکیشنز لاہور﴾

12 وحی کا فیصلہ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى O مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى O وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى O اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى O

ترجمہ آیت مبارکہ : '' قسم ہے ستارے کی جب وہ اُترے۔تمہارے صاحب (مُحمد ﷺ) نہ تو کبھی بہکے ہیں اور نہ کبھی ٹیڑھی راہ پر چلے ہیں اور نہ ہی وہ اَپنی خواہش نفس سے کوئی بات کہتے ہیں (بلکہ) وہ تو نہیں مگر وحی جو (اللّٰہ ﷻ کی طرف سے) اُنھیں کی جاتی ہے۔'' [سورة النجم ، آیت نمبر 1 تا 4]

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پردہ نشین کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ شرم و حیا رکھنے والے تھے، جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ ﷺ کو ناگوار ہوتی تو ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتے تھے۔'' [صحیح بُخاری "کتابُ الا دب" حدیث نمبر 6102 ، صحیح مُسلم "کتابُ الفضا ئل" حدیث نمبر 6032]

13 علماء کا نظریہ '' خواجہ قطب الدین بختیار کا کی صاحب (جو خلیفہ تھے خواجہ معین الدین چشتی صاحب کے) ایک دفعہ اُنکے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں مرید ہونے آیا ہوں۔خواجہ صاحب نے فرمایا: جو کچھ ہم کہیں گے کرے گا اگر یہ شرط منظور ہے تو مرید کروں گا۔اُس نے کہا جو کچھ آپ کہیں گے وہی کروں گا۔خواجہ قطب الدین بختیار کا کی نے فرمایا: تو کلمہ اِسطرح پڑھتا ہے ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﴾ تو اَب ایک بار اس طرح پڑھ ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ چِشْتِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﴾ چونکہ راسخ العقیدہ تھا اُس نے فوراً پڑھ دیا۔خواجہ صاحب نے اُس سے بیعت لی اور بہت کچھ خلعت و نعمت عطا فرمایا اور کہا: میں نے فقط تیرا امتحان لیا تھا کہ تجھ کو مجھ سے کس قدر عقیدت ہے ورنہ میرا مقصود یہ نہ تھا کہ تجھ سے اس طرح کلمہ پڑھواں۔'' [**بزرگ** ﴿ بریلوی + دیو بندی ﴾ : خواجہ فرید الدین گنج شکر صا حب "ھشت بھشت" ﴿ فوا ئد السا لکین ﴾ صفحہ 19] ﴿شبیر برادرز لاہور﴾

13 وحی کا فیصلہ **ترجمہ صحیح حدیث :** سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشادفرمایا : '' اِسلام کی بنیاد 5 چیزوں پر رکھی گئی ہے : I گواہی دینا ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾ اور یہ کہ ﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﴾ اور II نماز قائم کرنا، اور III زکوٰۃ ادا کرنا، اور IV حج کرنا، اور V رمضان کے روزے رکھنا۔'' [صحیح بُخاری "کتابُ الایمان" حدیث نمبر 8 ، صحیح مُسلم "کتابُ الایمان" حدیث نمبر 113]

14 علماء کا نظریہ ایک شخص نے خواب دیکھا جس میں اُس نے کلمہ پڑھا : لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْرَفُ عَلِيٌّ رَسُوْلُ اللهِ ۔۔۔ پھر بعد میں بیدار ہو کر بھی بے اختیاری میں کہنے لگا : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا اَشْرَفُ عَلِيٌّ پھر اپنا واقعہ لکھ کر اپنے پیر اشرف علی تھانوی کو بھیجا تو اُنھوں نے جواب دیا : '' اُس واقعہ میں تسلی تھی کہ جسکی طرف تم رجوع کرتے ہو (یعنی اشرف علی تھانوی صاحب دیوبندی) وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔'' [دیو بندی : مولانا اشرف علی تھانوی صا حب "الا مداد" عدد 8 ماہ صفر 1336ھ جلد 3 صفحہ 35] ﴿از مطبع امداد المطابع تھانہ بھون﴾

14 وَحی کا فیصلہ اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا O

ترجمہ آیت مبارکہ : ''بے شک اللہ ﷻ اور اُسکے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں (تو) اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔'' [سورة الاحزاب ، آیت نمبر 56]

15 علماء کا نظریہ '' (قبر مبارک میں) آپ ﷺ کی حیات دُنیا کی سی ہے بلا مُکلف ہونے اور یہ حیات مخصوص ہے آں حضرت ﷺ اور شہدا کے ساتھ، برزخی نہیں ہے، جو حاصل ہے تمام مسلمانوں کو ۔۔۔۔ ثابت ہوا کہ آپ ﷺ کی حیات دنیاوی ہے۔'' [دیو بندی : مولانا خلیل احمد سھارنپوری صا حب "المھند علی المفند" صفحہ 30] ﴿مکتبہ العلم لاہور﴾

15 وَحی کا فیصلہ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ O [سورة البقره ، آیت نمبر 154]

ترجمہ آیت مبارکہ : '' اور مت کہو مردہ اُن کو جو لوگ شہید کر دیئے جائیں اللہ ﷻ کی راہ میں، بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم اُنکی زندگی کا شعور نہیں رکھتے۔''

16 علماء کا نظریہ '' انبیاء اکرام علیہ السلام کی حیات (قبروں میں) حقیقی حسی دُنیاوی ہے ۔۔۔۔۔ بلکہ سیّدی (میرے آقا) محمد بن عبدالباقی زُرقانی فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہ السلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں اور وہ اُن کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔'' [بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صا حب " ملفوظات حصہ سوم " صفحہ 249] ﴿بک کارنر جہلم﴾

16 وَحی کا فیصلہ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ .... O [سورة الاحزاب ، آیت نمبر 6]

ترجمہ آیت مبارکہ : '' (ہمارے خاص) نبی ﷺ مومنین کی جانوں سے بھی بڑھ کر اُن پر حق رکھتے ہیں، اور اِن کی بیویاں اُن (مومنین) کی مائیں ہیں۔''

17 علماء کا نظریہ '' اَب رہا مشائخ کی روحانیت سے استفادہ اور اُن کے سینوں اور قبروں سے باطنی فیوض حاصل کرنا سو بیشک یہ صحیح ہے مگر اُس طریق سے جو اِس کے اہل اور خواص کو معلوم ہے نہ اُس طرز سے جو عوام میں رائج ہے۔'' [دیو بندی : مولانا خلیل احمد سھارنپوری صا حب "المھند علی المفند" (سوال نمبر 11) صفحہ 40] ﴿مکتبہ العلم لاہور﴾

17 وَحی کا فیصلہ **ترجمہ صحیح حدیث :** سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں : ''سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب لوگ قحط سالی کا شکار ہو جاتے تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ (قبر رسول ﷺ سے فیض لینے کی بجائے) سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش کی دعا کرتے اور عرض کرتے : اے اللہ ﷻ بے شک پہلے پہل ہم اپنے نبی ﷺ کو تیری بارگاہ میں وسیلہ کے طور پہ پیش کرتے تھے اور (اُنکی دُعا سے) تو ہم پہ بارش برسا دیا کرتا تھا۔ اَب (اُنکی وفات کے بعد) ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے چچا کو وسیلہ کے طور پر لے کر آئے ہیں۔ پس (اُنکی دُعا سے) ہم پر بارش نازل فرما۔ (راوی کہتے ہیں) پس یوں اُن پر بارش برس پڑتی۔'' [صحیح بُخاری " کتابُ الا ستسقاء " حدیث نمبر 1010]

18 علماء کا نظریہ '' اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت مُحمّدی ﷺ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔'' ﴿دارالاشاعت کراچی﴾

★ **نوٹ :** اِسی عبارت کو ﴿غلام احمد قادیانی﴾ نے بھی اپنی ﴿جھوٹی نبوت﴾ کی دلیل میں پیش کیا تھا۔ [دیوبندی : مولانا قاسم نانوتوی صا حب " تحذیر الناس" صفحہ 34]

18 وَحی کا فیصلہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا O [سورة الاحزاب، آیت نمبر 40]

ترجمہ آیت مبارکہ : '' **مُحمّد** ﷺ تو نہیں تم مَردوں میں سے کسی کے باپ بلکہ وہ تو اللہ ﷻ کے رسول اور **خاتم النبین** علیہ السلام ہیں اور ہر چیز اللہ ﷻ کے علم میں ہے۔''

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ رسولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا : '' میری اُمت میں ﴿30 جھوٹے﴾ پیدا ہوں گے، اُن میں سے ہر ایک یہی دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ ﷻ کا نبی ہے جبکہ میں ﴿خاتم النبین﴾ ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔'' [اِسکی سند بالاجماعِ محدثین صحیح ہے] [سُنن ابی دا وٗد " کتابُ الفتن" حدیث نمبر 4252]

19 علماء کا نظریہ (رسولُ اللہ ﷺ کے 650 سال بعد) شیخ ابو یزید قرطبی ایسے نوجوان کو ملے جسے لوگوں کے متعلق کشف ہو جاتا تھا کہ کون جنت میں ہے اور کون دوزخ میں ؟ بلکہ قرطبی صاحب نے اُسکی ماں کو 70,000 مرتبہ کلمہ بخش کر اُسکے کشف کے صحیح ہونے کا فوراً تجربہ بھی کر لیا۔ [دیوبندی : مولانا شیخ زکریا صا حب " فضائل اَعمال " صفحہ 484] ﴿کتب خانہ فیضی لاہور﴾

19 وَحی کا فیصلہ .....وَمَا كَانَ اللهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ..... O [سورة آل عمران ، آیت نمبر 179]

ترجمہ آیت مبارکہ : ''اور اللہ ﷻ (کی یہ شان) نہیں ہے کہ تم لوگوں کو غیب پر آگاہ کر دے بلکہ اللہ ﷻ (غیب کی خبروں کیلئے) اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔''

آخری وَصیّت

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے 3 - ماہ پہلے حجۃ الوداع کے موقعہ پر وصیت کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا :

★ **ترجمہ صحیح حدیث :** ''بے شک میں اپنے بعد تم میں دو ایسی عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر اُنھیں مضبوطی سے پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے : **I** اللہ ﷻ کی کتاب اور **II** اُسکے رسول ﷺ کی سُنّت (جو صحیح احادیث سے ماخوذ ہو)۔'' [الموطاء لِلما لك " کتابُ القدر " حدیث نمبر 1628 ، المُستدرك لِلحاکم " کتابُ العلم " حدیث نمبر 318]

★ **نوٹ :** اللہ ﷻ نے علماء اور درویشوں کی تعلیمات کی بجائے اپنی **وَحی** (قرآن اور اُسکی تفسیر یعنی صحیح احادیث) کی حفاظت کی ذمہ داری خود لی ہے۔ [سورة الحجر، آیت نمبر 9]

نوٹ : ﴿ اِجماعِ اُمت ﴾ کو حُجت ماننا دراصل قرآن و صحیح احادیث کا حکم ماننے میں ہی داخل ہے : [النساء : 115] ، [المُستدرك لِلحاکم " کتابُ العلم " حدیث نمبر 399]
اگر قرآن و سنت (صحیح حدیث) اور اِجماعِ اُمت کی مخالفت نہ آئے تو ﴿ قیاس یا اجتہاد ﴾ کرنا جائز ہے : [المُصنف لابن ابی شیبة " کتابُ البیوع والاقضیة " آثر نمبر 22,990]